

499

آیات نمبر 7 تا 10 میں ضعیف الایمان مسلمانوں کو اللہ کے رسول کی اطاعت کرنے اور منکرین کے خلاف جنگ کی تیاری کے لئے اپنا مال خرچ کرنے کی ہدایت۔ اس مشکل وقت میں اپنا مال خرچ کرنے اور جہاد کرنے والوں کے لئے بہت بڑے اجر کی بشارت۔

اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاَنۡفِقُوۡا مِمَّا جَعَلَكُمۡ مُّسۡتَخۡلَفِيۡنَ فِيۡهِ ؕ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ، اور اس مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو، جس مال کا تمہیں امین بنایا گیا ہے، کہ اس مال کا اصل مالک تو اللہ ہی ہے، تمہیں محض امانت کے طور پر دیا گیا ہے تا کہ تمہاری آزمائش کی جا سکے ۔ چونکہ یہ دنیاوی زندگی امتحان ہے، اس لئے تمہیں یہ اختیار دیا گیا ہے، کہ خواہ اس مال سے اس مختصر دنیاوی زندگی کی نعمتیں خرید لو، جو بہر جلد ہی ختم ہو جائیں گی، خواہ یہ مال اللہ کی راہ میں خرچ کر کے، جنت کی نعمتیں خرید لو جو ہمیشہ ہمیشہ باقی رہیں گی فَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ وَاَنۡفَقُوۡا لَهُمۡ اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ۝۷ پس تم میں سے جو لوگ ایمان لے آئیں اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کریں ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے وَمَا لَكُمۡ لَا تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ لِتُؤۡمِنُوۡا بِرَبِّكُمۡ وَقَدۡ اَخَذَ مِيۡثَاقَكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۸ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ رسول [ﷺ] تمہیں دعوت دے رہے ہیں کہ تم اپنے رب پر ایمان لے آؤ اور بیشک اللہ تم سب سے پختہ عہد لے چکا ہے، اگر تم واقعی ماننے والے ہو [جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی تمام اولاد کو نکالا تھا اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بنا کر پوچھا تھا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ تو ان سب نے جواب دیا کہ بے شک تو ہی ہمارا رب ہے، ہم سب اس بات کی گواہی دیتے ہیں

سورۃالاعراف 7:172]: هُوَ الَّذِىْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ
لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹﴾
وہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے
نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور یقیناً اللہ تم پر بڑا شفیق اور ہر وقت رحم کرنے
والا ہے وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِؕ آخر کیا وجہ ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور
زمین میں جو کچھ ہے اس کا اصل وارث اور مالک تو اللہ ہی ہے لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ
مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَؕ جن لوگوں نے منکرین کے خلاف مکمل
کامیابی اور فتح سے قبل اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کیا اور جہاد کیا وہ بعد والوں کے برابر
نہیں ہو سکتے اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ
قٰتَلُوْاؕ یہ لوگ مرتبہ و درجہ کے اعتبار سے ان لوگوں سے بہت بلند ہیں جو اس فتح
کے بعد اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کریں گے اور جہاد کریں گے وَ كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
الْحُسْنٰىؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ البتہ اللہ نے دونوں ہی سے بہت اچھے
اجر کا وعدہ فرمایا ہے اور اللہ تمہارے کئے ہوئے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے فتح سے
مراد فتح مکہ کی شکل میں مشرکین کے خلاف مکمل کامیابی ہے رکوع[۱]